سورة التوبه

آیات ۱۲ - ۲۰

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ
الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ قَاتِلُوْهُمْ
يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ﴿١٤﴾ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

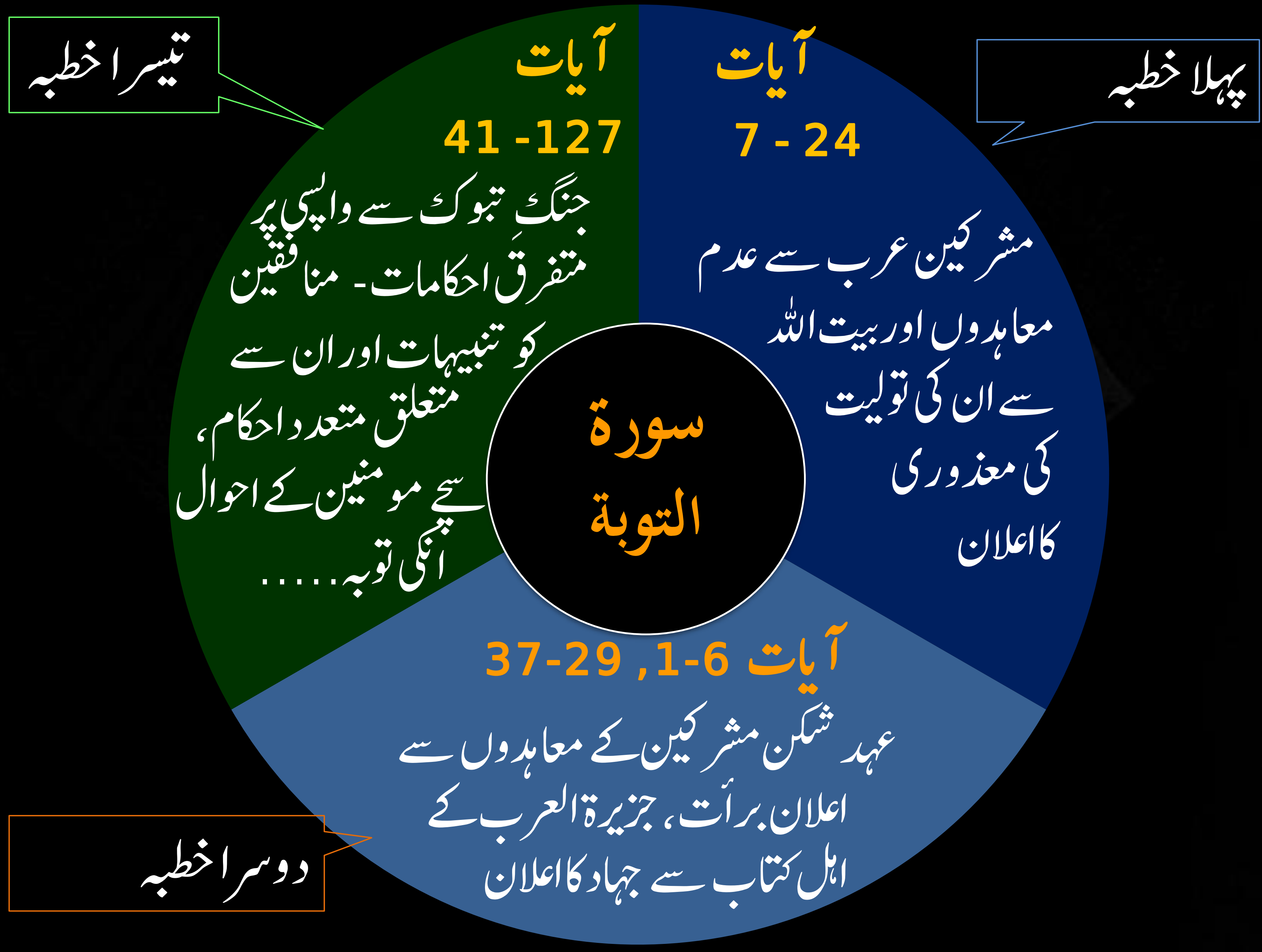

سورة التوبة
پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم
معاہدوں اور بیت اللہ
سے ان کی تولیت
کی معذوری
کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے
اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے
اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41 -127
جنگِ تبوک سے واپسی پر
متفرق احکامات - منافقین
کو تنبیہات اور ان سے
متعلق متعدد احکام،
سچے مومنین کے احوال
انکی توبہ.....

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا - اور اگر وہ توڑ دیں (ن ك ث)

نَكَثَ يَنْكُثُ ، نَكْثًا

معاہدہ، بیع یا عہد و پیمان وغیرہ کی قسم توڑنا

اَيْمَانَهُمْ - اپنی قسموں کو

اَیمان (قسمیں) - یمین کی جمع

قسم کے لئے دوسرے الفاظ - قَسَم ، حلف، اِیلا، اَلِیَّةً، و ، ت

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ - اپنے عہد کے بعد سے

وَطَعَنُوْا - اور طعنہ دیں

فِيْ دِيْنِكُمْ - تمہارے دین میں

فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾

فَقَاتِلُوْٓا - تو تم جنگ کرو

اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ - کفر کے سرداروں سے

اِمام - کی جمع اَىِٕمَّة معنی پیشوا، سردار، وہ جنکی پیروی کی جائے

اِنَّهُمْ - بیشک وہ لوگ (ایسے) ہیں

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ - کہ کسی طرح کی کوئی بھی قسم نہیں ہے ان کے لئے

لَعَلَّهُمْ - شاید وہ لوگ

يَنْتَهُوْنَ - باز آجائیں

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾

اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا اعتبار نہیں شاید کہ (پھر تلوار ہی کے زور سے) وہ باز آئیں گے

But if they violate their oaths after their covenant, and taunt you for your Faith,- fight ye the chiefs of Unfaith: for their oaths are nothing to them: that thus they may be restrained.

وَ اِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَ طَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ

اَئِمَّةَ الکُفر (کفر کے سردار) سے کون مراد ہیں؟

- مفسرین کے نزدیک ان سے مراد قریش مکہ ہیں جو پورے عرب کے سردار اور پیشوا تھے اور دین کے معاملے میں تمام اہل عرب انھی کے تابع تھے۔
- ان سے لڑنے اور ان کی بیخ کنی کا حکم کیوں دیا گیا؟

1. دین اسلام کے خلاف ان کے جرائم کی فہرست بہت طویل ہے
2. سیاسی، معاشرتی اور معاشی لحاظ سے مکہ کو اُمّ القریٰ کی حیثیت حاصل تھی جو قریش کے زیر تسلط تھا اس میں واقع اللہ کے گھر کو قریش نے شرک کا اڈا بنایا ہوا تھا۔ اس لئے جب تک ان کو شکست دے کر مکہ کو کفر اور شرک سے پاک نہ کر دیا جاتا، جزیرہ نمائے عرب کے اندر دین کے غلبے کا تصور نہیں کیا جاسکتا تھا

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ - کیا نہیں تم لڑو گے

قَوْمًا نَّكَثُوْٓا - اس قوم سے جس نے توڑا

اَيْمَانَهُمْ - اپنی قسموں کو

وَ هَمُّوْا - اور ارادہ کیا

هَمّ : وہ ارادہ جو دل میں پختہ کر لیا جائے

اردو میں : ہمت، مہم، اہتمام، مہتمم

بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ - رسول کو نکالنے کا

وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ - اور انھوں نے ابتدا کی تم سے (زیادتی کرنے کی)

بَدَأَ يَبْدَأُ، بَدْءً : شروع کرنا، پیدا کرنا

(ابتداء، مبتدی، مبتداء)

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اَوَّلَ مَرَّةٍ - پہلی مرتبہ

اَتَخْشَوْنَهُمْ - کیا تم ڈرتے ہو ان سے (خ ش ي)

خَشِيَ يَخشَى ، خَشْيَةً وخَشْيًا: ڈرنا (وہ ڈر جو کسی کی عظمت سے ہو

فَاللّٰهُ اَحَقُّ - تو اللہ زیادہ حقدار ہے

اَنْ تَخْشَوْهُ - کہ تم ڈرو اس سے

اِنْ كُنْتُمْ - اگر تم ہو

مُّؤْمِنِيْنَ - ایمان لانے والے

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ
وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن
تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جو اپنے عہد توڑتے رہے ہیں
اور جنہوں نے رسول کو ملک سے نکال دینے کا قصد کیا تھا اور
زیادتی کی ابتدا کرنے والے وہی تھے؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟
اگر تم مومن ہو تو اللہ اِس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو

محمد اقبال

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ
الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ
أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

Will you not fight people who violated their oaths, plotted to expel the Messenger, and took the aggressive by being the first (to assault) you? Do you fear them? Nay, it is Allah Whom ye should more justly fear, if ye believe!

محمد اقبال

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ ....

- آیت کریمہ کے الفاظ اگرچہ عام ہیں لیکن روئے سخن دراصل انہی کمزور لوگوں اور منافقین کی طرف۔
- اس وقت اسلامی سوسائٹی میں مختلف سطح لوگ تھے اور بعض لوگوں کے دلوں میں یہ کھٹک تھی کہ وہ اس قدر فیصلہ کن اور سخت اقدام کیوں کریں
- یہاں انہی تصورات، اندیشوں اور وجوہات کو رفع کرنے کی کوشش کی گئی ہے
- ایک متجسسانہ سوال (searching question) کے انداز میں
- کہ تم ان لوگوں سے کیسے نہیں لڑو گے جن کے نزدیک ایمان کے عہد و پیمان کی کوئی قیمت نہیں۔ جن کی مجرمانہ تاریخ کا عالم یہ ہے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے شہر سے نکلنے پر مجبور کیا اور اس کے لیے تمام اقدامات کیے اور یہ اتنا بڑا جرم تھا جس کے نتیجے میں اس خطے پر عذاب آسکتا تھا

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ ....

- مسلمانوں کے اسلامی شعور کو جگایا جارہا ہے
- اب جبکہ اسلامی انقلاب ثمر آور ہونے کو ہے اور اسلامی دعوت برگ و بار پیدا کر رہی ہے اور کامیابیاں راہ دیکھ رہی ہیں تو تم کفر کی قوتوں سے ڈرو گے
- تمہیں ڈرنا ہے تو صرف اللہ سے ڈرو، کہ مسلمان اس کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ تم جب اُس کے بھروسے پر آگے بڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے ہاتھوں سے کافروں کو سزا دے گا اور انھیں رسوا کرے گا
- مسلمانوں اور مشرکین کے تعلقات کی تاریخ میں دو الفاظ کو بڑی اہمیت حاصل ہے، ایمان سے روگردانی اور معاہدوں کی خلاف ورزی
- ان آیات کے وقت کے نزول کے قریب ترین مثال صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی تھی

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ

قَاتِلُوهُمْ - جنگ کرو ان سے

يُعَذِّبْهُمُ اللهُ - تو عذاب دے گا ان کو اللہ

بِأَيْدِيكُمْ - تمہارے ہاتھوں سے

وَيُخْزِهِمْ - اور وہ رسوا کرے گا ان کو

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ - اور وہ مدد کرے گا تمہاری ان کے خلاف

وَيَشْفِ - اور وہ شفا دے گا

صُدُورَ - سینوں کو

قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ - ایمان لانے والے لوگوں کے

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دلوائے گا
اور انہیں ذلیل وخوار کرے گا اور ان کے مقابلہ میں تمہاری
مدد کرے گا اور بہت سے مومنوں کے دل ٹھنڈے کرے گا

Fight them, and Allah will punish them by your hands, cover them with shame, help you (to victory) over them, heal the breasts of Believers,

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ

- یہ صراحت فرمادی گئی ہے کہ جس قتل عام کا حکم دیا گیا ہے، وہ در حقیقت خدا کا عذاب ہے جو آخری پیغمبر کے منکرین پر اس کے ساتھیوں کے ہاتھوں سے نازل کیا جارہا ہے۔
- ان کو بتایا جارہا ہے کہ اسلام لانے کے جرم میں برسوں ستایا گیا تھا۔ جن سنگ دلوں کے ہاتھوں تم مظالم کا ہدف بنے رہے ہو، اب ان کی سزا کا وقت آگیا ہے۔
- اب میدان میں ان کے مقابلے کے لئے نکلو اور مطمئن رہو، یہ سزا ایسی عبرت ناک ہوگی کہ تمہارے سینے اس سے ٹھنڈے ہو جائیں گے۔
- اللہ تمہارے ہاتھوں ان کو سزا دے گا، اور انہیں رسوا کرے گا

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

وَيُذْهِبْ - اور دور کردے گا (ذ ھ ب)

أذْهَبَ يُذْهِبُ ، إذْهابًا: دور کرنا، ہٹانا (IV)

غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ - ان کے دلوں کے غیظ و غضب کو

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ - اور اللہ توبہ قبول کرے گا

عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ - اس کی جس کی وہ چاہے گا

وَاللّٰهُ - اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - خوب جاننے والا ہے بہت حکمت والا ہے

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اور ان کے قلوب کی جلن مٹا دے گا، اور جسے چاہے گا توبہ
کی توفیق بھی دے گا اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا ہے

And still the indignation of their hearts. For Allah will turn (in mercy) to whom He will; and Allah is All-Knowing, All-Wise.

محمد اقبال

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جٰهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا

أَمْ حَسِبْتُمْ - یا (کیا) تم لوگوں نے گمان کیا

أَنْ تُتْرَكُوا - کہ تمہیں چھوڑ دیا جائے گا

وَلَمَّا يَعْلَمِ - حالانکہ ابھی تک نہیں جانا

اللّٰهُ الَّذِينَ - اللہ نے ان کو جنھوں نے

جٰهَدُوا مِنْكُمْ - جہاد کیا تم میں سے

وَلَمْ يَتَّخِذُوا - اور انھوں نے نہیں بنایا

اللہ تو بہر حال ہر چیز کا جاننے والا ہے

لیکن جب تک یہ جہاد اور اسلام دوستی کا عملی ثبوت دیکر اللہ کے علم میں نہ لے آئیں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ‌ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ - اللہ کے سوا

وَلَا رَسُوۡلِهٖ - اور نہ اس کے رسول کے سوا

وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ - اور نہ مومنوں کے سوا

وَلِيۡجَةً - کسی کو دل کا بھیدی

وَلَجَ يَلِجُ ، وُلوجًا داخل ہونا

وَلِيجَة: ایسا دوست جو کسی کے معاملات میں دخیل ہو۔ معتمد علیہ

وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ - اور اللہ خوب باخبر ہے

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ - اس سے جو تم کرتے ہو

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا
مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۧ ﴿۱۶﴾

کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اس کی راہ میں) جاں فشانی کی اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے

محمد اقبال

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ
وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
وَلِيۡجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٦﴾

Or think ye that ye shall be abandoned, as though Allah did not know those among you who strive with might and main, and take none for friends and protectors except Allah, His Messenger, and the (community of) Believers? But Allah is well-acquainted with (all) that ye do.

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جٰهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا

ایمان کی آزمائش اللہ کی سنت ہے

- مسلمانوں کو بتایا جارہا ہے کہ تم یہ گمان مت کرو کہ تم بغیر کسی آزمائش کے چھوڑ دیئے جاؤگے اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ جب بھی کوئی اس کا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ اس کو آزمائے بغیر نہیں رہتا۔ وہ آزمائش کی کٹھالی میں ڈال کر کھوٹ الگ کر دیتا ہے اور خالص سونا الگ ہو جاتا ہے
- أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ (۲/۲۱۴)
- پھر کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت کا داخلہ تمہیں مل جائے گا، حالانکہ ابھی تم پر وہ سب کچھ نہیں گزرا ہے، جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکا ہے؟ اُن پر سختیاں گزریں، مصیبتیں آئیں، ہلا مارے گئے، حتیٰ کہ وقت کا رسول اور اس کے ساتھی اہل ایمان چیخ اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی اُس وقت انہیں تسلی دی گئی کہ ہاں اللہ کی مدد قریب ہے

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَکُوۡا وَ لَمَّا یَعۡلَمِ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡکُمۡ وَ لَمۡ یَتَّخِذُوۡا

- أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (29:2)
- کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ (صرف) ان کے (اتنا) کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے ہیں چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہ کی جائے گی
- یہاں روئے سخن ان مسلمانوں ہی کی طرف ہے جو ابھی اپنے سابق روابط و تعلقات کے بندھنوں سے پوری طرح آزاد نہیں ہوئے تھے
- جب تک تم اس آزمائش سے گزر کر یہ ثابت نہ کردوگے کہ واقعی تم خدا اور اس کے دین کو اپنی جان و مال اور اپنے بھائی بندوں سے بڑھ کر عزیز رکھتے ہو، تم سچے مومن قرار نہیں دیے جا سکتے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

مَا كَانَ - نہیں ہے

لِلْمُشْرِكِيْنَ - مشرکین کے لئے

اَنْ يَّعْمُرُوْا - کہ وہ لوگ آباد کریں (ع م ر)

عَمَرَ يَعمُر، عَمْرًا وعَمَارةً
بسنا، آباد کرنا، قصد کرنا

اردو میں: عُمر، عمرہ، عمارت، معمور، معمار، تعمیر، استعمار

مَسٰجِدَ اللّٰهِ - اللہ کی مسجدوں کو

شٰهِدِيْنَ - گواہ (ہوتے ہوئے)

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ - اپنے اوپر

بِالْكُفْرِ - کفر کے

أُولَٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ ۚ وَفِي ٱلنَّارِ هُمۡ خَٰلِدُونَ ﴿١٧﴾

أُولَٰٓئِكَ - وہ لوگ ہیں

حَبِطَتۡ - (کہ) اکارت ہوئے

حَبِطَ يَحۡبَطُ ، حَبَطًا اکارت ہونا، ضائع ہونا، عمل بیکار ہونا

کسی عمل کا بعض دوسرے اسباب کی وجہ سے نتیجہ خیز نہ ہونا

اچھے اعمال کا برے اعمال کی وجہ سے ضائع ہونا

أَعۡمَٰلُهُمۡ - جن کے اعمال

وَفِي ٱلنَّارِ - اور آگ میں ہی

هُمۡ خَٰلِدُونَ - وہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ١٧

مشرکین کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کے مجاور و خادم
بنیں درآں حالیکہ اپنے اوپر وہ خود کفر کی شہادت دے رہے ہیں ان
کے تو سارے اعمال ضائع ہوگئے اور جہنم میں انہیں ہمیشہ رہنا ہے

It is not for the idolaters to inhabit God's places of worship, witnessing against themselves unbelief; those -- their works have failed them, and in the Fire they shall dwell forever.

اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ

اِنَّمَا يَعۡمُرُ - صرف آباد کرتا ہے مکان بنانے، کسی زمین کو آباد کرنے، کسی گھر کو بسانے اور اس کا انتظام کرنے کے معنی میں آتا ہے

مَسٰجِدَ اللّٰهِ - اللہ کی مسجدوں کو

مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ - وہ جو ایمان لایا اللہ پر

وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ - اور آخری دن پر

وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ - اور اس نے قائم کی

وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ - اور زکواۃ دی

وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ

وَلَمۡ يَخۡشَ - اور وہ نہیں ڈرا

خَشِيَ يَخْشَى، خَشْيَةً اور خَشَعَ يَخْشَعُ ،خُشوعًا کا فرق !

اِلَّا اللّٰهَ - مگر اللہ سے

فَعَسٰٓى - تو امید ہے

اُولٰٓـئِكَ - وہ لوگ

اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا - کہ ہو جائیں

مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ - ہدایت پانے والوں میں سے

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ کی مسجدوں کے آباد کار (مجاور و خادم) تو وہی لوگ ہو سکتے ہیں
جو اللہ اور روز آخر کو مانیں اور نماز قائم کریں، زکوۃ دیں اور اللہ کے
سوا کسی سے نہ ڈریں انہی سے یہ توقع ہے کہ سیدھی راہ چلیں گے

Only he shall inhabit God's places of worship who believes in God and the Last Day, and performs the prayer, and pays the alms, and fears none but God alone; it may be that those will be among the guided.

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

- اللہ کی مسجدیں - یہ قرآن کی بلاغت ہے ، اس سے مراد تو مسجدِ حرام ہی ہے لیکن اللہ کی مسجدوں کے الفاظ سے حکم عام ہو گیا ہے
- جزوی نیکی اصل مقصود کی قائم مقام نہیں ہو سکتی
- شرک پہ قائم رہنے اور حق سے شدید دشمنی رکھنے والوں کو کوئی حق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں (مسجدِ حرام) کے متولی اور مجاور ہوں
- مسجد حرام (دوسری مسجدیں) توحید کے مراکز ہیں - ان کی تَولیت کے حقدار وہی ہیں جو ایمان والے ہیں ، صلوۃ وزکوۃ کے پابند ہیں ، مسلک ابراہیم پر کاربند ہیں اور اللہ کے مشن کو پورا کرنے کے لئے تن من دھن لگا دینے والے ہیں
- وہ لوگ جنہیں دین سے کوئی واسطہ نہیں جو فسق و فجور میں مبتلا ہیں ، انہیں کیا حق حاصل ہے کہ اللہ کے گھر کی پاسبانی کریں ؟

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

- اس حکم کا عموم - کسی زیارت گاہ کی سجادہ نشینی، مجاوری اور چند نمائشی مذہبی اعمال کی بجاآوری، جس پر دنیا کے سطح بین لوگ بالعموم شرف اور تقدس کا مدار رکھتے ہیں، خدا کے نزدیک کوئی قدر و منزلت نہیں رکھتی۔ اصلی قدر و قیمت ایمان اور راہ خدا میں قربانی کی ہے
- حضرت انس (رض) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : اللہ فرماتا ہے، مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم ! میں زمین والوں کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہوں پھر میں ان لوگوں کو دیکھتا ہوں جو میرے گھروں کو آباد رکھتے ہیں اور جو میری وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں اور جو سحر کے وقت اٹھ کر مجھ سے استغفار کرتے ہیں تو میں ان سے عذاب کو پھیر دیتا ہوں۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۳۸۳)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اَجَعَلْتُمْ - کیا تم لوگوں نے بنایا (ٹھہرایا)

سِقَايَةَ الْحَآجِّ - حاجیوں کے پانی پلانے کو (س ق ي)

سَقیٰ يَسْقِي پانی پلانا

اردو میں: ساقی، سقّا، سقّائی، (نماز) استسقاء، مرض استسقا

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ - اور مسجد حرام کی آبادی کو

كَمَنْ - اس کے جیسا جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ - ایمان لایا اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ - اور آخری دن پر

وَ جٰهَدَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۹﴾

وَ جٰهَدَ - اور اس نے جدوجہد کی

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ - اللہ کی راہ

لَا یَسۡتَوٗنَ - وہ برابر نہیں

عِنۡدَ اللّٰهِ - اللہ کے پاس

وَ اللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

لَا یَهۡدِی - ہدایت نہیں دیتا

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ - ظالم لوگوں کو

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۘ ﴿۱۹﴾

کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی
مجاوری کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھیرا لیا ہے جو
ایمان لایا اللہ پر اور روز آخر پر اور جس نے جانفشانی کی اللہ کی
راہ میں؟ اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں ہیں اور اللہ
ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا

محمد اقبال

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ
اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

Do ye make the giving of drink to pilgrims, or the maintenance of the Sacred Mosque, equal to (the pious service of) those who believe in Allah and the Last Day, and strive with might and main in the cause of Allah? They are not comparable in the sight of Allah: and Allah guides not those who do wrong.

وَجٰهَدَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۹﴾

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا - جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا - اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ - اللہ کی راہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ - اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے

اَعۡظَمُ دَرَجَةً - (وہ) سب سے عظیم ہیں بلحاظ درجہ کے

عِنۡدَ اللّٰهِ - اللہ کے پاس

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ - (یہی) وہ لوگ ہیں (جو)

الۡفَآئِزُوۡنَ - کامیاب ہونے والے ہیں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ۝۲۰

جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا ان کا درجہ اللہ کے ہاں بہت بڑا ہے اور وہی لوگ کامیاب و کامران ہیں۔

Those who believe, and suffer exile and strive with might and main, in Allah's cause, with their goods and their persons, have the highest rank in the sight of Allah: they are the people who will achieve (salvation).

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

- حضرت نعمان بن بشیرؓ کی روایت - کہ وہ ایک روز جمعہ کے دن مسجد نبوی میں چند صحابہ کے ساتھ نبی کریم ﷺ کے منبر کے پاس جمع تھے۔
حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا کہ اسلام اور ایمان کے بعد میرے نزدیک حجاج کو پانی پلانے سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے اور مجھے اس کے مقابلہ میں کسی دوسرے عمل کی پرواہ نہیں۔ ایک دوسرے صاحب نے ان کے جواب میں کہا کہ نہیں ! اللہ کی راہ میں جہاد سب سے بڑا عمل ہے۔
حضرت عمرؓ کے کہنے پر جب لوگوں نے یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تو یہ آیات نازل ہوئیں (مسلم۔ کتاب الامارۃ باب فضل الشھادۃ فی سبیل اللہ)
- اس آیت کے شانِ نزول کے ضمن میں کئی اور واقعات بھی روایت کئے گئے ہیں

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

- قریش اس زعم میں مبتلا تھے کہ وہ بیت اللہ کے خادم اور اس کے متولی ہیں۔ مسجد حرام کی حفاظت، حج کے انتظامات اور حاجیوں کو پانی پلانے کے لئے مستقلًا ایک شعبہ کا قیام جیسی خدمات پر انہیں فخر تھا اور وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھے کہ ان خدمات کے بعد وہ خدا کی نظر میں ناپسندیدہ کیسے ہو سکتے ہیں؟
- لوگوں کے اس خیال کی واضح تردید کر دی گئ ہے
- نیکی اور دین کے محدود تصور کی بھی نفی کر دی گئ ہے
- اور یہ بھی کہ دین اسلام میں کسی عمل کو انفرادی حیثیت کی بجائے مقاصد دین کے تناظر میں دیکھا اور تولا جائے
- اصول کبھی جزئیات کے تابع نہیں ہو سکتے ہمیشہ جزئیات ہی اصولوں کے تابع ہوتی ہیں

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

- مسلمانوں کو فرقِ مراتب واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان کے ساتھ بیت اللہ کی آبادی اور حاجیوں کی خدمت اگرچہ بہت بڑی نیکی اور اجر وثواب کا حامل عمل ہے لیکن سب کو یہ جان لینا چاہیئے کہ ایمان اسلامی زندگی کی اساس ہے
- اسلامی زندگی کے راستے میں پیش آنے والی تمام مشکلات کو دور کرنا اور تمام مخالف گروہوں کو ختم کرنا اور اللہ کے دین کو ادیانِ باطلہ پر غالب کرنا ایک عظیم جدوجہد کا طالب۔اس جہاد کے بغیر نہ ایمان کی اساس مستحکم ، نہ اسکے اوپر اسلام کی عمارت اٹھائی جاسکتی ہے اور نہ غلبہ دین کا خواب دیکھا جاسکتا ہے
- اللہ کے گھر کو مشرکانہ قوتوں کی دستبرد سے بچانا، اسے اسلام کا مرکز بنانا، وہاں سے توحید کی دعوت دوسرے علاقوں تک پہنچانے کا انتظام کرنا اور ایک ایسی امت کا اٹھانا جو اللہ کی زمین پر اللہ کے دین کو غالب کردے، یہ اسی صورت میں ممکن کہ اللہ کا گھر ان قوتوں کی تولیت میں ہو جو ایمان اور جہاد فی سبیل اللہ کے محاسن سے آراستہ ہوں